ریجوائس لرننگ سنٹر

امریکہ، پاکستان، انڈیا، بنگلہ دیش
کینیا، تنزانیہ، یوگنڈا، برونڈی، بینن

www.rejoicecc.org

سبق 1: یسوع کون ہے؟

آج کے سبق میں، ہم سیکھتے ہیں۔

1. یسوع نے اپنے بارے میں کیا کہا؟

2. پرانے عہد نامے کے نبیوں نے یسوع کو کیسے پکارا؟

3. جن لوگوں نے یسوع سے ملاقات کی اُن کے بارے میں کیا کہا؟

4. شیاطین اور فرشتے اُسے کیا کہتے تھے؟

5. نئے عہد نامے کے مصنفین اُس کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟

6. شیطان اور مذہبی رہنماؤں نے یسوع کی شناخت پر کیسے سوال اٹھائے؟

7. یسوع کیوں، خدا کا بیٹا، ظاہر ہوا؟

8. کیا یسوع خدا ہے؟

مصنف: مریم لیویل، ریجوائس کارپس کرسٹی، امریکہ۔

سبق 1 کے مقاصد

یسوع کو واحد نجات دہندہ، خدا کے بیٹے، اور خدا کے طور پر جاننا۔

۔1. یسوع نے اپنے بارے میں کیا کہا؟

اُس نے کہا کہ وہ آسمان سے آیا ہے (یوحنا3:13)۔
اور آسمان پر کوئی نہیں چڑھا سِوا اُس کے جو آسمان سے اُترا یعنی اِبنِ آدم جو آسمان میں ہے

اُس نے کہا کہ وہ آسمان سے بھیجا گیا ہے (یوحنا6:38)۔
کیونکہ مَیں آسمان سے اِس لئے نہیں اُترا ہُوں کہ اپنی مرضی کے مُوافِق عمل کرُوں
بلکہ اِس لئے کہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی کے مُوافِق عمل کرُوں۔

اُس نے کہا کہ مجھے دیکھنا خدا کو دیکھنا ہے (یوحنا12:45)۔
اور جو مجھے دیکھتا ہے وہ میرے بھیجنے والے کو دیکھتا ہے۔

اُس نے کہا کہ مجھے قبول کرنا خدا کو قبول کرنا ہے (مرقس9:37)۔
جو کوئی میرے نام پر اَیسے بچّوں میں سے ایک کو قبُول کرتا ہے وہ مجھے قبُول کرتا ہے
اور جو کوئی مجھے قبُول کرتا ہے وہ مجھے نہیں بلکہ اُسے جِس نے مجھے بھیجا ہے قبُول کرتا ہے۔

اُس نے کہا، ''میں اور باپ ایک ہیں'' (یوحنا10:30)۔

اُس نے خود کو خُدا کے برابر بنایا (یوحنا5:18)۔
اِس سبب سے یہُودی اَور بھی زیادہ اُسے قتل کرنے کی کوشش کرنے لگے
کہ وہ نہ فقط سَبت کا حکم توڑتا بلکہ خُدا کو خاص اپنا باپ کہہ کر اپنے آپ کو خُدا کے برابر بناتا تھا۔

اُس نے کہا کہ اُس کے پاس دنیا کے وجود سے پہلے جلال تھا (یوحنا17:5)۔
اور اَب اَے باپ! تواُس جلال سے جو مَیں دُنیا کی پَیدائش سے پیشتر تیرے ساتھ رکھتا تھا
مجھے اپنے ساتھ جلالی بنادے۔

اُس نے کہا کہ اگر تم مجھے جانتے ہو تو تم خدا کو بھی جانتے ہو (یوحنا 8:19)۔
اُنہوں نے اُس سے کہا تیرا باپ کہاں ہے؟ یِسُوع نے جواب دِیا نہ تم مجھے جانتے ہو نہ میرے باپ کو۔
اگر مجھے جانتے تو میرے باپ کو بھی جانتے۔

اُس نے کہا کہ جس نے مجھے دیکھا اُس نے باپ کو دیکھا (یوحنا 14:9)۔
یِسُوع نے اُس سے کہا اَے فِلپُّس! اِتنی مُدّت سے تُمہارے ساتھ ہُوں کیا تُو مُجھے نہیں جانتا؟
جِس نے مجھے دیکھا اُس نے باپ کو دیکھا۔ تو کیونکر کہتا ہے کہ باپ کو ہمیں دِکھا؟

اُس نے کہا کہ وہ بالکل بے گناہ ہے (یوحنا 8:46)۔
تم میں کَون مُجھ پر گُناہ ثابت کرتا ہے؟ اگر مَیں سچ بولتا ہُوں تو میرا یقین کیوں نہیں کرتے؟

اُس نے خدا کا بیٹا ہونے سے انکار نہیں کیا (یوحنا 19:7)۔
یہُودِیوں نے اُسے جواب دِیا کہ ہم اہلِ شَرِیعَت کے مُوافِق وہ قتل کے لائق ہے
کیُونکہ اُس نے اپنے آپ کو خُدا کا بیٹا بنایا۔
(یسوع خاموش رہے... اُس نے دھمکیوں کے باوجود بھی خدا کا بیٹا ہونے سے انکار نہیں کیا۔)

اُس نے کہا کہ میرے پاس گُناہوں کو معاف کرنے کا اختیار ہے (مرقس 2:5 اور مرقس 2:10)۔
یِسُوع نے اُن کا اِیمان دیکھ کر مفلُوج سے کہا بیٹا تیرے گُناہ مُعاف ہُوئے۔ (5)
لیکن اِس لئے کہ تم جانو کہ اِبنِ آدم کو زمِین پر گُناہ مُعاف کرنے کا اِختیار ہے (اُس نے اُس مفلُوج سے کہا)۔ (10)

اُس نے ثابت کیا کہ اُس کے پاس بیماروں کو شفا دینے کا اختیار ہے (مرقس 2:11-12)۔
مَیں تجھ سے کہتا ہُوں اُٹھ اپنی چارپائی اُٹھا کر اپنے گھر چلا جا۔ 11
اور وہ اُٹھا اور فی الفَور چارپائی اُٹھا کر اُن سب کے سامنے باہر چلا گیا۔
چُنانچہ وہ سب حَیران ہو گئے اور خُدا کی تمجِید کر کے کہنے لگے ہم نے اَیسا کبھی نہیں دیکھا تھا۔ 12

اُس نے ظاہر کیا کہ اُس کے پاس بدروحوں کو نکالنے کا اختیار ہے (متی 8:16)
جب شام ہُوئی تو اُس کے پاس بہُت سے لوگوں کو لائے جِن میں بدرُوحیں تھِیں۔
اُس نے رُوحوں کو زبان ہی سے کہہ کر نِکال دِیا اور سب بیماروں کو اچھّا کر دِیا۔ 16

اُس نے ظاہر کیا کہ اُس کے پاس مردوں کو زندہ کرنے کا اختیار ہے (لوقا 7 :14-16)۔
پھر اُس نے پاس آکر جنازہ کو چھُوا اور اُٹھانے والے کھڑے ہو گئے
اور اُس نے کہا اَے جوان مَیں تجھ سے کہتا ہُوں اُٹھ۔ 14
وہ مُردہ اُٹھ بیٹھا اور بولنے لگا اور اُس نے اُسے اُس کی ماں کو سَونپ دِیا۔ 15
اور سب پر دہشت چھا گئی اور خُدا کی تمجِید کر کے کہنے لگے کہ ایک بڑا نبی ہم میں برپا ہُوا ہے
اور خُدا نے اپنی اُمّت پر توجّہ کی ہے۔ 16

اُس نے کہا کہ وہ اپنے آپ کو مردوں میں سے زندہ کرنے کی طاقت رکھتا ہے (یوحنا 2:19)۔
یِسُوع نے جواب میں اُن سے کہا اِس مَقدِس کو ڈھا دو تو مَیں اُسے تِین دِن میں کھڑا کر دُوں گا۔ 19
(یوحنا 10:17-18)
باپ مُجھ سے اِس لئے محبّت رکھتا ہے کہ مَیں اپنی جان دیتا ہُوں تاکہ اُسے پھر لے لُوں۔ 17
کوئی اُسے مُجھ سے چھِینتا نہیں بلکہ مَیں اُسے آپ ہی دیتا ہُوں مجھے اُس کے دینے کا بھی اِختیار ہے
اور اُسے پھر لینے کا بھی اِختیار ہے۔ یہ حُکم میرے باپ سے مجھے مِلا۔ 18
اُس نے کہا کہ وہ اپنے فرشتوں کو بھیجے گا (متی 13:41)۔
اِبنِ آدم اپنے فرشتوں کو بھیجے گا اور وہ سب ٹھوکر کھِلانے والی چیزوں اور بدکاروں کو
اُس کی بادشاہی مَیں سے جمع کریں گے۔ 41

اُس نے کہا کہ وہ نجات دہندہ ہے اور وہ دنیا کا فیصلہ کرنے کے لیے واپس آئے گا (مرقس 14:62)۔
سَردار کاہِن نے اُس سے پھر سوال کیا اور کہا کیا تو اُس سُتُودہ کا بیٹا مسیح ہے؟۔
یِسُوع نے کہا ہاں مَیں ہُوں اور تم اِبنِ آدم کو قادِرِ مُطلق کی دہنی طرف بَیٹھے
اور آسمان کے بادلوں کے ساتھ آتے دیکھو گے۔ 62

اُس نے کہا کہ جو مجھے تسلیم کرے گا، میں اُسے تسلیم کروں گا (متی 10 :32-33)۔
پَس جو کوئی آدمیوں کے سامنے میرا اِقرار کرے گا میں بھی اپنے باپ کے سامنے جو آسمان پر ہے اُس کا اِقرار کرُوں گا۔
مگر جو کوئی آدمیوں کے سامنے میرا اِنکار کرے گا میں بھی اپنے باپ کے سامنے جو آسمان پر ہے اُس کا اِنکار کرُوں گا۔

اُس نے کہا کہ وہ سبت کا خُداوند ہے اور اُس پر اختیار رکھتا ہے (مرقس 2:27-28)۔
اور اُس نے اُن سے کہا سَبت آدمی کے لِیے بنا ہے نہ آدمی سَبت کے لِیے۔ 27
پَس اِبنِ آدم سَبت کا بھی مالِک ہے۔ 28

اُس نے شریعت پر اختیار رکھنے کا مظاہرہ کیا (متی 5: 21-22)۔
تم سُن چکے ہو کہ اگلوں سے کہا گیا تھا کہ خُون نہ کرنا اور جو کوئی خُون کرے گا وہ عدالت کی سزا کے لائق ہو گا۔ 21
لیکن مَیں تم سے یہ کہتا ہُوں کہ جو کوئی اپنے بھائی پر غُصّے ہو گا وہ عدالت کی سزا کے لائق ہو گا
اور جو کوئی اپنے بھائی کو پاگل کہے گا وہ صدرِ عدالت کی سزا کے لائق ہو گا اور جو اُس کو احمق کہے گا
وہ آتشِ جہنم کا سزاوار ہو گا۔ 22

انہوں نے کہا کہ وہ شریعت کو پورا کرنے کے لئے آیا ہوں (متی 5: 17)۔
یہ نہ سمجھو کہ مَیں توریت یا نبیوں کی کتابوں کو منسُوخ کرنے آیا ہُوں۔
منسُوخ کرنے نہیں بلکہ پُورا کرنے آیا ہُوں۔ 17

یسوع نے اپنے لئے خدائی نام "میں ہوں" استعمال کیا

ابراہیم سے پہلے، میں ہوں (یوحنا 8:58)۔
یِسُوع نے اُن سے کہا مَیں تم سے سچ کہتا ہُوں کہ پیشتر اُس سے کہ ابرہام پَیدا ہُوا مَیں ہُوں۔ 58

خروج 3: 13-15 میں ہم پڑھتے ہیں، "13 تب موسیٰ نے خدا سے کہا جب میں بنی اسرائیل کے پاس جاکر
انکو کہوں کہ تمہارے باپ دادا کے خدا نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے اور وہ مجھے کہیں کہ اُس کا نام کیا ہے؟
تو میں انکو کیا بتاوں؟ 14 خدا نے موسیٰ سے کہا میں جو ہوں سو میں ہوں۔ سو تو بنی اسرائیل سے یوں کہنا
کہ میں جو ہوں نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے۔
پھر خدا نے موسیٰ سے کہا کہ تُو بنی اسرائیل سے یوں کہنا کہ خداوند تُمہارے باپ دادا کے خدا
ابرہام کے خدا اور اضحاق کے خدا اور یعقوب کے خدا نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہے۔
ابد تک میرا یہی نام ہے اور سب نسلوں میں اِسی سے میرا ذکر ہو گا۔ 15

میں اِبتدا اور اِنتہا ہُوں (مکاشفہ 22:13)۔
مَیں الفا اور اومیگا۔ اوّل اور آخر۔ اِبتدا اور اِنتہا ہُوں۔ 13

زندگی کی روٹی میں ہوں (یوحنا 6:35)۔
یِسُوع نے اُن سے کہا زِندگی کی روٹی مَیں ہُوں۔ جو میرے پاس آئے وہ ہرگز بُھوکا نہ ہو گا اور جو مُجھ پر ایمان لائے
وہ کبھی پیاسا نہ ہو گا۔ 35

یوحنا 6 : 33 کیونکہ خُدا کی روٹی وہ ہے جو آسمان سے اُتر کر دُنیا کو زِندگی بخشتی ہے۔

دُنیا کا نُور مَیں ہُوں۔ (یوحنا 8 : 12)
یِسُوع نے پھِر اُن سے مخُاطِب ہو کر کہا دُنیا کا نُور مَیں ہُوں۔ جو میری پَیروی کرے گا
وہ اَندھیرے میں نہ چلے گا بلکہ زِندگی کا نُور پائے گا۔ 12

دروازہ مَیں ہُوں۔ (یوحنا 10 : 7 - 9)
پَس یِسُوع نے اُن سے پھِر کہا مَیں تُم سے سَچ کہتا ہُوں کہ بھیڑوں کا دروازہ مَیں ہُوں۔ 7
جِتنے مُجھ سے پہلے آئے سب چور اور ڈاکو ہیں مگر بھیڑوں نے اُن کی نہ سُنی۔ 8
دروازہ مَیں ہُوں اگر کوئی مُجھ سے داخِل ہو تو نجات پائے گا اور اندر باہر آیا جایا کرے گا اور چارا پائے گا۔ 9
لُوقا 13 : 24 اُس نے اُن سے کہا جانفشانی کرو کہ تنگ دروازہ سے داخِل ہو کیونکہ مَیں تُم سے کہتا ہُوں
کہ بہتیرے داخِل ہونے کی کوشش کریں گے اور نہ ہو سکیں گے۔

اچھّا چرواہا مَیں ہُوں۔ یوحنا (10 : 11 - 15)
اچھّا چرواہا مَیں ہُوں۔ اچھّا چرواہا بھیڑوں کے لئے اپنی جان دیتا ہے۔ 11
مزدُور جو نہ چرواہا ہے نہ بھیڑوں کا مالِک۔ بھیڑئے کو آتے دیکھ کر بھیڑوں کو چھوڑ کر بھاگ جاتا ہے
اور بھیڑیا اُن کو پکڑتا اور پراگندہ کرتا ہے۔ 12
وہ اِس لئے بھاگ جاتا ہے کہ مزدُور ہے اور اُس کو بھیڑوں کی فکر نہیں۔ 13
اچھّا چرواہا مَیں ہُوں۔ جِس طرح باپ مُجھے جانتا ہے اور مَیں باپ کو جانتا ہُوں۔ 14
اِسی طرح مَیں اپنی بھیڑوں کو جانتا ہُوں اور میری بھیڑیں مُجھے جانتی ہیں
اور مَیں بھیڑوں کے لئے اپنی جان دیتا ہُوں۔ 15

قیامت اور زِندگی تو مَیں ہُوں۔ یُوحنّا (11 : 25 - 27)
یِسُوع نے اُس سے کہا قیامت اور زِندگی تو مَیں ہُوں۔ جو مُجھ پر اِیمان لاتا ہے گو وہ مر جائے تُو بھی زِندہ رہے گا۔ 25
اور جو کوئی زِندہ ہے اور مُجھ پر اِیمان لاتا ہے وہ ابد تک کبھی نہ مرے گا۔ کیا تُو اِس پر اِیمان رکھتی ہے؟۔ 26
اُس نے اُس سے کہا ہاں اَے خُداوند مَیں اِیمان لا چُکی ہُوں کہ خُدا کا بیٹا مسیح جو دُنیا میں آنے والا تھا تو ہی ہے۔ 27

راہ حق اور زِندگی مَیں ہُوں (یوحنا 14 : 6)
یِسُوع نے اُس سے کہا کہ راہ اور حق اور زِندگی مَیں ہُوں کوئی میرے وسِیلہ کے بغَیر باپ کے پاس نہیں آتا۔ 6

انگور کا حقیقی درخت مَیں ہُوں (یوحنا15 : 1 - 2)

انگور کا حقیقی درخت مَیں ہُوں اور میرا باپ باغبان ہے۔
2 جو ڈالی مُجھ میں ہے اور پھَل نہیں لاتی اُسے وہ کاٹ ڈالتا ہے اور پھَل لاتی ہے اُسے چھانٹتا ہے تاکہ زیادہ پھَل لائے۔

یسوع نے اپنے آپ کو 80 بار ابنِ آدم کے طور پر اپنا حوالہ دیا، اور ہم انسانوں کی شناخت کرتے ہوئے (متی 32:12)

اور جو کوئی اِبنِ آدم کے بَرخِلاف کوئی بات کہے گا وہ تو اُسے مُعاف کی جائے گی
مگر جو کوئی رُوح اُلقدُس کے بَرخِلاف کوئی بات کہے گا وہ اُسے مُعاف نہ کی جائے گی
نہ اِس عالم میں نہ آنے والے میں۔ 32

(دس منٹ کا وقفہ لیں۔)
چائے اور پھل پیش کریں۔

۔2. پرانے عہد نامے کے نبیوں نے یسوع کو کیسے پکارا؟

یسعیاہ باب 6:9

اس لیے ہمارے لیے ایک لڑکا تولد ہوااور ہم کوایک بیٹا بخشا گیااور سلطنت اُسکے کندھے پر ہو گی

اور اُس کا نام عجیب مشیر خدائے قادر ابدیت کا باپ سلامتی کا شہزادہ ہو گا۔6

یسعیاہ باب 14:7

لیکن خداوند آپ تم کوایک نشان بخشے گا۔ دیکھوایک کنواری حاملہ ہو گی اور بیٹا جنے گی

اور وہ اُس کا نام عمانوائیل رکھے گی۔ خُدا ہمارے ساتھ 14

یسعیاہ باب 20:59

اور خداوند فرماتا ہے کہ صیون میں اور اُن کے پاس یعقوب میں خطاکاری سے باز آتے ہیں

ایک فدیہ دینے والا آئے گا۔20

میکاہ 5 :2

لیکن اے بیت لحم افراتاہ اگرچہ تو یہُوداہ کے ہزاروں میں شامل ہونے کے لئے چھوٹا ہے

تو بھی تجھ میں سے ایک شخص نکلے گا اور میرے حضور اسرائیل کا حاکم ہو گا

اراس کا مصدر زمانہ سابق ہاں قدیم الایّام سے ہے۔2

یرمیاہ باب 23: 5

دیکھ وہ دن آتے ہیں خداوند فرماتا ہے کہ میں داؤد کے لئے ایک صادق شاخ پیدا کرونگا

اور اُسکی بادشاہی ملک میں اقبالمندی اور عدالت اور صداقت کے ساتھ ہو گی۔5

زکریاہ باب 9:9

اے بنت صیون تُو نہایت شادمان ہو۔اے دُختر یروشیلم خُوب للکار کیونکہ دیکھ تیرا بادشاہ تیرے پاس آتا ہے۔

وہ صادق ہے اور نجات اُس کے ہاتھ میں ہے وہ حلیم ہے اور گدھے پر بلکہ جوان گدھے پر سوار ہے۔9

۔3. جن لوگوں نے یسوع کا سامنا کیا وہ اُس کے بارے میں کیا کہتے تھے؟

پطرس ایک ماہی گیر تھا جو ایک خاص رات کو کچھ نہیں پکڑ پایا تھا۔ لیکن ایک بار جب اُس نے اپنا جال ڈالا جہاں یسوع نے اُسے بتایا تھا، اُس نے بہت سی مچھلیاں پکڑ لیں۔ تب پطرس نے محسوس کیا کہ یسوع صرف ایک عام آدمی نہیں تھا۔ متی 16:13-20

جب یسُوع قیصریہ فلپّی کے علاقہ میں آیا تو اُس نے اپنے شاگردوں سے یہ پُوچھا کہ لوگ اِبنِ آدم کو کیا کہتے ہیں؟ 13
اُنہوں نے کہا بعض یُوحنّا بپتسمہ دینے والا کہتے ہیں بعض ایلیاہ بعض یرمیاہ یا نبیوں میں سے کوئی۔ 14
اُس نے اُن سے کہا مگر تم مجھے کیا کہتے ہو؟ 15
شمعُون پطرس نے جواب میں کہا تو زِندہ خُدا کا بیٹا مسیح ہے۔ 16

مارتھا کا بھائی لعزر مر گیا۔ یسوع اُس سے ملنے اور دوبارہ زندہ کرنے کے لیے گئے۔ ایسا کرنے سے پہلے اُس نے مارتھا سے بات کی۔ یُوحنّا باب 11 : 25یسُوع نے اُس سے کہا
قیامت اور زِندگی تو مَیں ہُوں۔ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے گو وہ مر جائے تو بھی زِندہ رہے گا۔ 25
یُوحنّا باب 11 : 27اُس نے اُس سے کہا ہاں اَے خُداوند مَیں ایمان لاچکی ہُوں
کہ خُدا کا بیٹا مسیح جو دُنیا میں آنے والا تھا تو ہی ہے۔ 27

یوحنا بپتسمہ دینے والا ایک طاقتور نبی تھا جس نے یسوع کے لیے راستہ تیار کیا۔ اس نے لوگوں سے کہا کہ توبہ کرو۔ جب اُس نے یسوع کو دیکھا تو کہا۔
یُوحنّا باب 1 :34 چُنانچہ میں نے دیکھا اور گواہی دی ہے کہ یہ خُدا کا بیٹا ہے۔34
یُوحنّا باب 1 :29دُوسرے دِن اُس نے یِسُوع کو اپنی طرف آتے دیکھ کر کہا دیکھو یہ خُدا کا برّہ ہے
جو دُنیا کا گُناہ اُٹھالے جاتا ہے۔29

جب یسوع نے نتن ایل سے ملاقات کی، تو اُس نے اعلان کیا کہ وہ ایک اسرائیلی ہے جس میں کوئی فریب نہیں ہے۔ فلپّس کے بلانے سے پہلے یسوع نے نتن ایل کو انجیر کے درخت کے نیچے دیکھا تھا۔
یُوحنّا باب 1 :49 49 نتن ایل نے اُس کو جواب دِیا اَے ربّی! تُو اِسرائیل کا بادشاہ ہے۔

ساؤل ایک فریسی تھا جو مسیحیوں کو ستاتا تھا۔ اُس کی یسوع کے ساتھ ملاقات ہوئی جس نے اُس کی زندگی بدل دی۔ یسوع نے اُسے بتایا کہ ساؤل اُس کا چُنا ہوا برتن تھا جو غیر قوموں تک خوشخبری پہنچانے کے لیے تھا۔
اعمال باب 9 :20 20اور (ساؤل) فوراً عبادت خانوں میں یسُوع کی منادی کرنے لگا کہ وہ خُدا کا بیٹا ہے۔
رومیوں باب 1: 4: پولوس رسول نے یسوع مسیح کو ہمارے خُداوند کے طور پر مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے وسیلے سے پاکیزگی کی روح کے ساتھ قدرت کے ساتھ خدا کا بیٹا قرار دیا۔

یوحنا مبشر نے منادی کی کہ ہم صرف یسوع میں ایمان کے ذریعے ہی دنیا پر غلبہ پا سکتے ہیں۔ (1-یُوحنّا باب 5:5)
دُنیا کا مغلُوب کرنے والا کَون ہے سِوا اُس شخص کے جِس کا یہ اِیمان ہے کہ یِسُوع خُدا کا بیٹا ہے؟ 5

یوحنا رسول یسوع سے بہت پیار کرتا تھا اور اُس نے لکھا
یُوحنّا باب 20: 31 لیکن یہ اِس لئے لکھے گئے کہ تم اِیمان لاؤ کہ یِسُوع ہی خُدا کا بیٹا مسیح ہے
اور اِیمان لا کر اُس کے نام سے زِندگی پاؤ۔ 31

شاگردوں نے یسوع کی عبادت کی اور اِسے خدا کا بیٹا قرار دیا۔
متّی باب 14:33۔ 32 اور جب وہ کشتی پر چڑھ آئے تو ہوا تھم گئی۔
اور جو کشتی پر تھے اُنہوں نے اُسے سجدہ کر کے کہا یقیناً تو خُدا کا بیٹا ہے۔ 33

نئے عہد نامے کے ماننے والوں (پولس، سیلاس اور تیمتھیس) نے یسوع کو خدا کے بیٹے اور وعدہ کے محافظ کے طور پر تسلیم کیا۔
2 کُرنتھِیوں 1 : 19 19 کیُونکہ خُدا کا بیٹا یِسُوع مسیح جِس کی منادی ہم نے یعنی مَیں نے اور سِلوانُس اور تیمُتھِیُس نے تم میں کی اُس میں ہاں اور نہیں دونوں نہ تھیں بلکہ اُس میں ہاں ہی ہاں ہُوئی۔

غیر ملکیوں نے اسے خدا کا بیٹا یا داؤد کا بیٹا کہا۔
ایک ایتھوپیا کا ایک عظیم حاکم سفر کر رہا تھا اور یسعیاہ کے صحیفہ پڑھ رہا تھا جب اُس کا سامنا فلپس سے ہوا۔
فلپس نے اُسے صحیفہ سمجھایا اور غیر ملکی نے بپتسمہ لینے کو کہا۔
۔: اعمال باب 8 :37 37 پَس فِلِپّس نے کہا کہ اگر تُو دِل و جان سے اِیمان لائے تو بپتسمہ لے سکتا ہے۔
اُس نے جواب میں کہا میں اِیمان لاتا ہُوں کہ یِسُوع مسیح خُدا کا بیٹا ہے۔

ایک سینچورین (رومن سپاہی) جس نے یسوع کو ان کی مصلوبیت کے دوران اور اس کے بعد دیکھا تھا کہ یسوع کو خدا کا بیٹا قرار دیا۔
۔ متّی باب 27 :54 54 پَس صُوبہ دار اور جو اُس کے ساتھ یِسُوع کی نگہبانی کرتے تھے
بھونچال اور تمام ماجرا دیکھ کر بہُت ہی ڈر کر کہنے لگے کہ بیشک یہ خُدا کا بیٹا تھا۔

ایک کنعانی عورت نے یسوع کو داؤد کا بیٹا کہا—یہ تسلیم کرتے ہوئے کہ وہ ایک بادشاہ ہے۔
۔متّی باب 15 : 22 22اور دیکھو ایک کنعانی عَورت اُن سَرحدوں سے نِکلی اور پُکار کر کہنے لگی اَے خُداوند اِبنِ داؤد مُجھ پر رحم کر۔ایک بدرُوح میری بیٹی کو بُہت ستاتی ہے۔

اندھے آدمی کی ایک اور کہانی ہے جو غیر ملکی نہیں تھا- لیکن اس نے لوقا 18:38 میں یسوع کو اِبنِ داؤد کے طور پر بھی مخاطب کیا۔
اُس نے چِلاّ کر کہا اَے یِسُوع اِبنِ داؤد مُجھ پر رحم کر۔ 38

پیلاطُس، یہودیہ کے رومی گورنر نے یسوع کو "یہودیوں کا بادشاہ" کہا۔
۔متّی باب 27 :37 37اور اُس کا اِلزام لِکھ کر اُس کے سر سے اُوپر لگا دِیا کہ یہ یہُودِیوں کا بادشاہ یِسُوع ہے۔

ہجوم نے یسوع کی پیروی کی۔
۔یوحنا 6 : 2 اور بڑی بِھیڑ اُس کے پِیچھے ہو لی کیُونکہ جو مُعجِزے وہ بِیماروں پر کرتا تھا اُن کو وہ دیکھتے تھے۔

۔4. شیاطین اور فرشتوں نے اُسے کیا کہتے تھے؟

شیاطین نے اُسے خدا کا بیٹا کہا۔
۔مرقس باب 3 : 11 اور ناپاک رُوحیں جب اُسے دیکھتی تھِیں اُس کے آگے گِر پڑتی اور پُکار کر کہتی تھِیں کہ تو خُدا کا بیٹا ہے۔
۔مرقس باب 5 : 7 اور بڑی آواز سے چلا کر کہا اَے یِسُوع خُدا تعالےٰ کے فرزند مُجھے تُجھ سے کیا کام؟ تُجھے خُدا کی قسم دیتا ہُوں مجھے عذاب میں نہ ڈال۔

فرشتوں نے اُسے خدا کا بیٹا کہا۔
۔لُوقا باب 1 : 35 اور فرِشتہ نے جواب میں اُس سے کہا کہ رُوحُ القُدس تُجھ پر نازِل ہو گا اور خُدا تعالےٰ کی قُدرت تُجھ پر سایہ ڈالے گی اور اِس سبب سے وہ مَولُودِ مُقدّس خُدا کا بیٹا کہلائے گا۔

۔5. نئے عہد نامے کے مصنفین اس کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟

وہ اُس کے جلال کا پرتو اور اُس کی ذات کا نقش ہو کر سب چیزوں کو اپنی قُدرت کے کلام سے سنبھالتا ہے۔

عبرانیوں 1: 3
وہ اُس کے جلال کا پرتو اور اُس کی ذات کا نقش ہو کر سب چیزوں کو اپنی قُدرت کے کلام سے سنبھالتا ہے۔
وہ گُناہوں کو دھو کر عالم بالا پر کبریا کی دہنی طرف جا بیٹھا۔3

وہ کلام ہے جسم بن گیا، فضل اور سچائی سے بھرا ہوا۔

یُوحنّا باب 1: 14
اور کلام مجسّم ہُوا اور فضل اور سچّائی سے معمُور ہو کر ہمارے درمیان رہا اور ہم نے اُس کا ایسا جلال دیکھا
جَیسا باپ کے اِکلوتے کا جلال۔14

یسوع کو "اپنی عظمت" اور خدا کا بیٹا کہا جاتا ہے۔

۔2 پطرس 1:16-17
کیُونکہ جب ہم نے تمہیں اپنے خُداوند یسُوع مسیح کی قُدرت اور آمد سے واقف کیا تھا تو دغا بازی کی گھڑی ہُوئی
کہانیوں کی پیروی نہیں کی تھی بلکہ خُود اُس کی عظمت کو دیکھا تھا۔16
کہ اُس نے خُدا باپ سے اُس وقت عزت اور جلال پایا جب اُس افضل جلال میں سے اُسے یہ آواز آئی
کہ یہ میرا پیارا بیٹا ہے جس سے مَیں خُوش ہُوں۔17

یسوع کو زندگی کا کلام کہا جاتا ہے۔

۔1 یوحنا 1:1-2
اُس زِندگی کے کلام کی بابت جو اِبتدا سے تھا اور جسے ہم نے سُنا اور اپنی آنکھوں سے دیکھا بلکہ غَور سے دیکھا
اور اپنے ہاتھوں سے چھُوا۔
یہ زِندگی ظاہِر ہُوئی اور ہم نے اُسے دیکھا اور اُس کی گواہی دیتے ہیں اور اِسی ہمیشہ کی زِندگی کی تُمہیں خبر دیتے ہیں)
جو باپ کے ساتھ تھی اور ہم پر ظاہِر ہُوئی(۔2

یوحنا 6 : 68
شمعُون پطرس نے اُسے جواب دِیا اَے خُداوند! ہم کس کے پاس جائیں؟
ہمیشہ کی زِندگی کی باتیں تو تیرے ہی پاس ہیں۔68

پولس نے اُسے خداوند کہا۔

فلپیوں 2 : 10 - 11 تاکہ یسُوع کے نام پر ہر ایک گھُٹنا ٹکے۔ خواہ آسمانیوں کا ہو خواہ زمینیوں کا۔
خواہ اُن کا جو زمین کے نیچے ہیں۔

اور خُدا باپ کے جلال کے لئے ہر ایک زبان اِقرار کرے کہ یسُوع مسیح خُداوند ہے۔ 11

پولس نے اُسے کلیسیا کے لیے ہر چیز کا سر براہ کہا۔

افسیوں 1:20-22

جو اُس نے مسیح میں کی جب اُسے مُردوں میں سے جِلا کر اپنی دہنی طرف آسمانی مقاموں پر بٹھایا۔ 20

اور ہر طرح کی حکومت اور اِختیار اور قُدرت اور رِیاست اور ہر ایک نام سے بہُت بُلند کیا جو نہ صِرف اِس جہان میں بلکہ آنے والے جہان میں بھی لیا جائے گا۔21

اور سب کُچھ اُس کے پاؤں تلے کر دِیا اور اُس کو سب چیزوں کا سردار بنا کر کلیسیا کو دے دِیا۔ 22

عبرانیوں کے مصنف نے اسے ایمان کا علمبردار اور کامل قرار دیا۔

عبرانیوں 12 : 2

اور اِیمان کے بانی اور کامِل کرنے والے یسُوع کو تکتے رہیں

جِس نے اُس خُوشی کے لئے جو اُس کی نظروں کے سامنے تھی شرمِندگی کی پروانہ کر کے صلِیب کا دُکھ سہا اور خُدا کے تخت کی دہنی طرف جا بیٹھا۔2

یسوع کونے کا پتھر ہے اور یسوع واحد نام ہے جو نجات دلاتا ہے۔

اعمال 4:11-12

یہ وُہی پتھّر ہے جِسے تم معماروں نے حقیر جانا اور وہ کونے کے سرے کا پتھّر ہو گیا۔ 11

اور کسی دُوسرے کے وسِیلہ سے نجات نہیں بخشا گیا جس کے وسِیلہ سے ہم نجات پا سکیں۔ 12

یسوع کو "زندہ پتھر" کہا جاتا ہے

۔1 پطرس 2:4-6

اُس کے یعنی آدمیوں کے رد کئے ہُوئے پر خُدا کے چُنے ہُوئے اور قیمتی زِندہ پتھّر کے پاس آ کر۔ 4

تم بھی زِندہ پتھّروں کی طرح رُوحانی گھر بنتے جاتے ہو تا کہ کاہِنوں کا مُقدّس فرِقہ بن کر اَیسی رُوحانی قُربانیاں چڑھاؤ جو یسُوع مسیح کے وسِیلہ سے خُدا کے نزدِیک مقبُول ہوتی ہیں۔5

چُنانچہ کِتاب مُقدّس میں آیا ہے کہ دیکھو، مَیں صِیّون میں کونے کے سِرے کا چُنا ہُوا اور قیمتی پتھّر رکھتا ہُوں جو اُس پر اِیمان لائے گا ہرگز شرمِندہ نہ ہو گا۔6

۔6. شیطان اور مذہبی رہنماؤں نے یسوع کی شناخت پر کیسے سوال اٹھائے؟

متّی باب 4: 3

اور آزمانے والے نے پاس آ کر اُس سے کہا اگر تُو **خُدا کا بیٹا** ہے تو فرما کہ یہ پتھر روٹیاں بن جائیں۔ 3

لُوقا باب 22 :70

اِس پر اُن (یہودی کو نسل) سب نے کہا پَس کیا تُو خُدا کا بیٹا ہے؟ اُس نے اُن سے کہا تُم خُود کہتے ہو کیُونکہ مَیں ہُوں۔ 70

متّی باب 27: 40

اَے مَقدِس کو ڈھانے والے اور تِین دِن میں بنانے والے اپنے تئیں بچا۔ اگر تُو خُدا کا بیٹا ہے تو صلیب پر سے اُتر آ۔ 40

۔7. یسوع کیوں، خدا کا بیٹا، ظاہر ہوا؟

گلتیوں باب 2 : 20

(پولُس نے کہا)

اور مَیں جو اَب جِسم میں زِندگی گُذارتا ہُوں تو خُدا کے بیٹے پر اِیمان لانے سے گُذارتا ہُوں جِس نے مُجھ سے مُحبت رکھّی اور اپنے آپ کو میرے لئے مَوت کے حوالہ کر دِیا۔

یُوحنّا باب 3 : 17

کیُونکہ خُدا نے بیٹے کو دُنیا میں اِس لئے بھیجا کہ دُنیا پر سزا کا حُکم کرے بلکہ اِس لئے کہ دُنیا اُس کے وسِیلہ سے نجات پائے۔

۔1. یُوحنّا باب 3 : 8

جو شخص گُناہ کرتا ہے وہ اِبلِیس سے ہے کیُونکہ اِبلِیس شرُوع ہی سے گُناہ کرتا رہا ہے۔

خُدا کا بیٹا اِسی لئے ظاہِر ہُوا تھا کہ اِبلِیس کے کاموں کو مِٹائے۔8

۔8. کیا یسوع خدا ہے؟

جی ہاں، ہم نے پہلے ہی سنا ہے کہ یسوع نے واضح کیا کہ وہ اور باپ ایک ہیں اور ہم نے یہ بھی سنا ہے کہ نبیوں نے کیا کہا۔

یسعیاہ باب 6:9

اس لیے ہمارے لیے ایک لڑکا تولد ہوا اور ہم کو ایک بیٹا بخشا گیا اور سلطنت اُسکے کندھے پر ہو گی 6

اور **اُس کا نام عجیب مشیر خدائے قادر ابدیت کا باپ سلامتی کا شہزادہ** ہو گا۔

یسعیاہ باب 14:7
لیکن خداوند آپ تم کو ایک نشان بخشے گا۔ دیکھو ایک کنواری حاملہ ہو گی اور بیٹا جنے گی اور وہ اُس کا نام عمانوائیل رکھے گی۔
خدا ہمارے ساتھ

یوحنا 1 بھی تصدیق کرتا ہے کہ یسوع خدا ہے۔

اِبتدا میں کلام تھا اور کلام خُدا کے ساتھ تھا اور کلام خُدا تھا۔
یہی اِبتدا میں خُدا کے ساتھ تھا۔ 2
سب چیزیں اُس کے وسیلہ سے پیدا ہُوئیں اور جو کُچھ پیدا ہُوا ہے اُس میں سے کوئی چیز بھی اُس کے بغیر پیدا نہیں ہُوئی۔ 3
اُس میں زندگی تھی اور وہ زندگی آدمیوں کا نُور تھی۔ 4
اور نُور تارِیکی میں چمکتا ہے اور تارِیکی نے اُسے قبُول نہ کیا۔ 5

اور کلام مُجسّم ہُوا اور فضل اور سچّائی سے معمُور ہو کر ہمارے درمیان رہا اور ہم نے اُس کا ایسا جلال دیکھا
جیسا باپ کے اِکلوتے کا جلال۔ 14

یوحنا 11:17 ہمیں یقین دلاتا ہے کہ یسوع اور باپ کا ایک ہی نام ہے۔

(یسوع دعا کر رہا ہے)
مَیں آگے کو دُنیا میں نہ ہُوں گا مگر یہ دُنیا میں ہیں اور مَیں تیرے پاس آتا ہُوں۔
اَے قُدُّوس باپ! اپنے اُس نام کے وسیلہ سے جو تُو نے مجھے بخشا ہے اُن کی حِفاظت کرتا کہ وہ ہمری طرح ایک ہُوں۔ 11

متی 28 :19-20 باپ، بیٹے اور روح القدس کے نام کے بارے میں بات کرتا ہے۔

پَس تم جا کر سب قَوموں کو شاگرد بناؤ اور اُن کو باپ اور بیٹے اور رُوحُ القُدس کے نام سے بپتِسمہ دو۔ 19
اور اُن کو یہ تعلیم دو کہ اُن سب باتوں پر عمل کریں جِن کا مَیں نے تم کو حُکم دِیا اور دیکھو مَیں دُنیا کے آخر تک ہمیشہ
تمہارے ساتھ ہُوں۔ 20

وہ نام کیا ہے؟ شاگرد سمجھ گئے کہ وہ نام یسوع تھا۔

اعمال باب 38:2
پطرس نے اُن سے کہا کے تُوبہ کرو اور تُم میں سے ہر ایک گُناہوں کی مُعافی کے لِئے یسُوع مسیح کے نام پر بپتِسمہ لے
تو تم رُوحُ القدُس اِنعام میں پاو گے۔ 38

یسوع باپ، بیٹے اور روح القدس کا نام ہے۔ یسوع خدا ہے۔

استثنا باب 4:6 سُن اے اسرائیل! خداوند ہمارا خدا ایک ہی خداوند ہے۔

سبق 1 ختم کریں۔

مصنف: مریم لیویل، ریجوائس کارپس کرسٹی، امریکہ۔